السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کا پیشاب اگر کپڑے کو لگ جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں صحیح قول یہ ہے کہ اس بچے کا پیشاب خفیف النجاسہ ہے، جس کی غذا دودھ ہو، لہذا اسے پاک کرنے کے لیے چھینٹے مارلینا ہی کافی ہے، پیشاب کی جگہ پر پانی ڈال دے حتیٰ کہ اس ساری جگہ پر پانی گر جائے جہاں پیشاب لگا ہے۔ اور پھر اسے ملنے یا نچوڑنے کی ضرورت نہیں ہے ایک حدیث میں آتا ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ کے پاس ایک شیر خوار بچے کو لایا گیا، آپ نے اسے گود میں بٹھا لیا گود میں بٹھاتے ہی اس نے پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر بہا دیا اور اسے دھویا نہیں۔'' (صحیح البخاري، الوضوئ: باب بول الصبیان، حدیث: ۲۲۳ و صحیح مسلم، الطھارۃ، باب حکم بول الطفل الرضیع حدیث: ۲۸۶)

البتہ بچی کے پیشاب کی صورت میں کپڑے کو دھونا ضروری ہے کیونکہ اصل بات تو یہی ہے کہ پیشاب ناپاک ہے، اسے دھونا واجب ہے لیکن چھوٹا بچہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے، جیسا کہ سنت سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 224

محدث فتویٰ